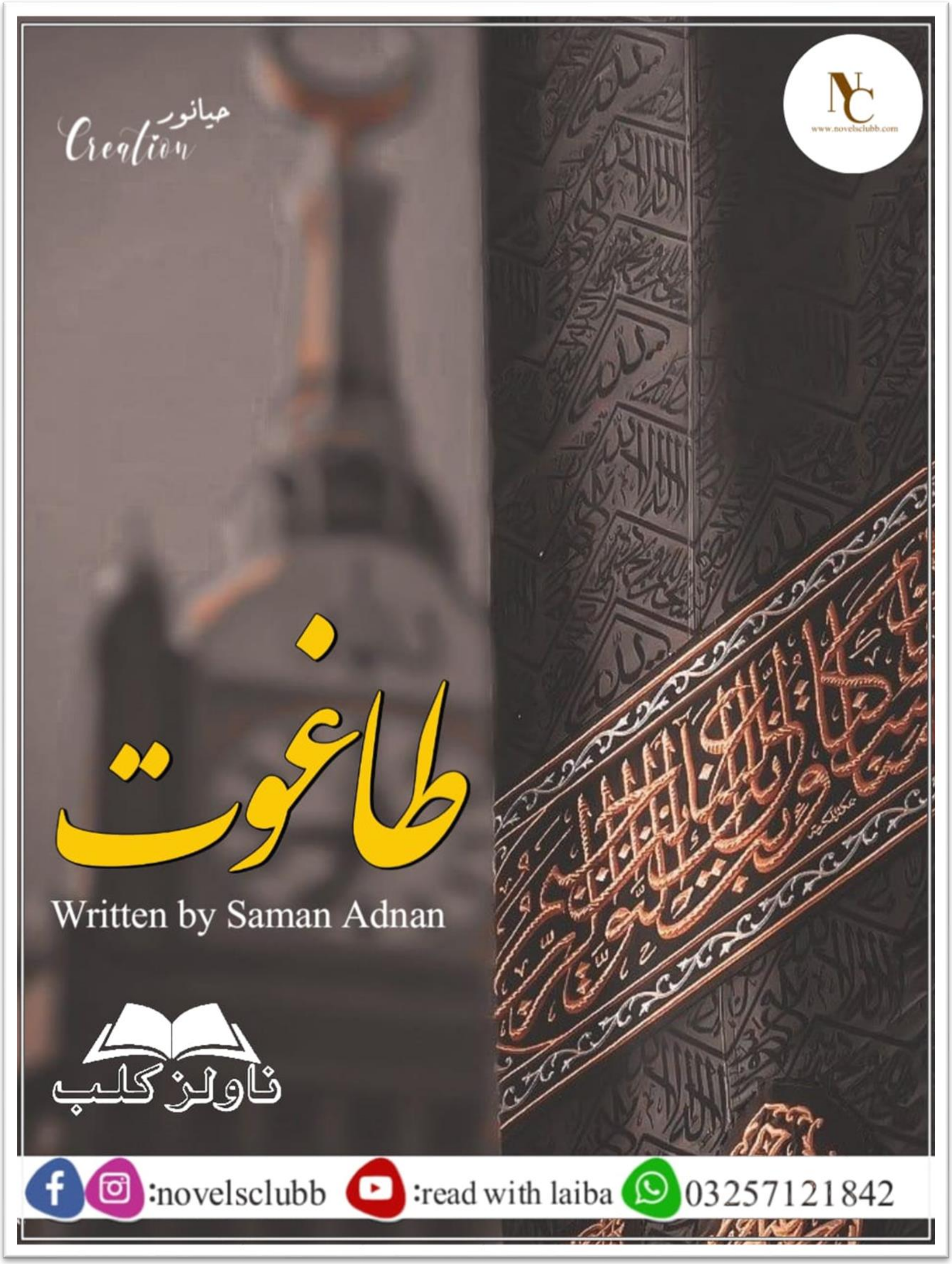
حیانور
Creation
طاغوت
Written by Saman Adnan
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

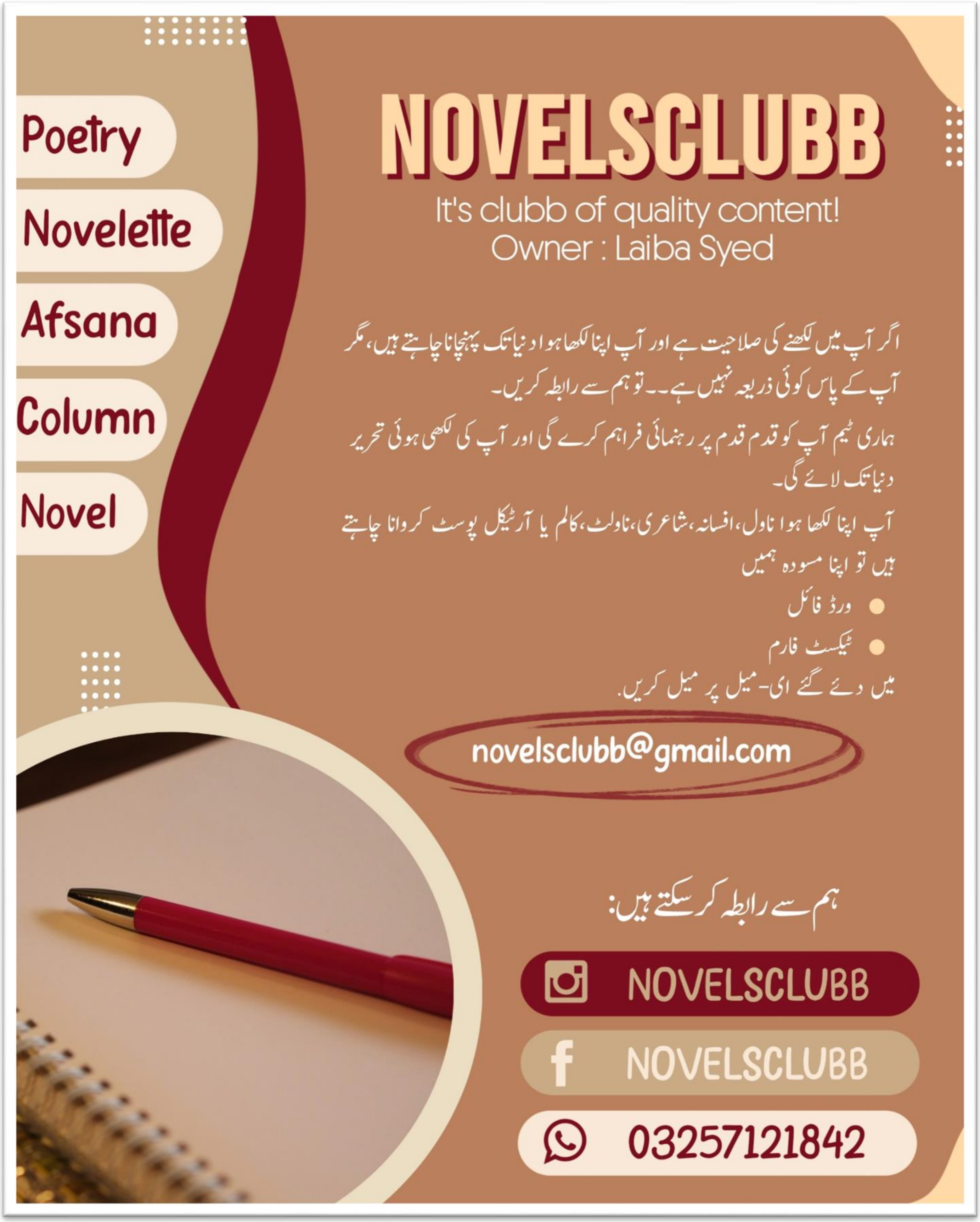
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

# طاغوت

از قلم

ثمن عدنان

www.novelsclubb.com

**صنف:آرٹیکل**

۔لفظ "طاغوت "جو "طغیٰ" سے نکلا ہے

۔جس کا مطلب "سرکشی" کے ہیں

۔سرکشی "کا مطلب "حد سے گزر جانا" کے ہیں"

۔ہر وہ سرکش طاقت جو ہمیں اللہ کے ذکر سے روکے یا اللہ سے دور کرے۔وہ طاغوت ہے"

۔سب سے پہلے ہم سمجھ لیتے کہ سرکشی ہے کیا

۔اللہ کے مقابلے میں سرکشی کے تین مرتبے ہوتے ہیں

www.novelsclubb.com

۔پہلا مرتبہ

"فاسق"

۔جس کے معنی "نافرمانی" کے ہیں

۔علامہ سید یوسف بنوری نے "فاسق" کو کچھ اس طرح بیان کیا ہے کہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔ہر وہ آدمی جو اطاعت خداوندی سے منہ موڑ کر گناہ میں مبتلا ہو اسے فاسق کہتے ہیں

یا

ہر وہ بندہ جو گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو جائے۔ایسا بندہ بھی فاسق ہے۔اور کوئی شخص جو چھوٹے

۔گناہوں پر اصرار کرے اور مستقل کرتا ہے تو وہ بھی ''فاسق'' ہے

،مثلاً: بدکار، بے ایمان، زنی، والدین کے نافرمان

۔لغو باتوں میں پڑنا اور لوگوں کو بھی اصرار کرنا۔ وغیرہ

دوسرا مرتبہ:

"کافر''

اس کا معنٰی "انکاری، انکار کرنے والا" کے ہیں۔اور کچھ جگہوں پر اس کے معنیٰ "ناشکری" کے

۔بھی سمجھے گئے ہیں

وہ بندے جو اللہ کو مانے اور اس کے رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی بھی تسلیم کر لیں

۔مگر عملی زندگی میں ان کے احکامات کو ماننے سے انکار کرے وہ کافر ہوتے ہیں

۔وہ تمام چیزیں جو ایمان کے مقابل تھیں۔جن کا ماننا ایمان تھا ان کا انکار کفر ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیسے کے توحید کا انکار، شرک کرنا، فرشتوں، یومِ آخرت، نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ ان سب کا انکار کفر ہے۔

تیسرا مرتبہ۔

"طاغوت"

جو اپنی حدیں توڑ دے اور اپنے مالک سے باغی ہو کر اس کی رعیت اور اس کے ملک میں اپنا حکم چلانے لگے، اس آخری مرتبے پر جو بندہ پہنچ گیا تو وہ ہوتا ہے طاغوت۔

طاغوت ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو جبراً اللہ کے بندوں سے اپنی بندگی کرائے۔

اللہ کے سوا جس کی بھی بندگی کی جائے وہ طاغوت ہے۔

جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں وہ بھی طاغوت اور جس کی پرستش کی جارہی ہے وہ بھی طاغوت ہے۔

اللہ نے ہر قوم میں نبی بھیجا تاکہ وہ لوگوں کو حکم دے کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔

قرآن مجید میں سب سے زیادہ دہرایا جانے والا قصہ فرعون اور اس کی قوم کا ہے۔

www.novelsclubb.com

اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ سے کہا کہ فرعون کی قوم کی طرف جاؤ بے شک وہ طغیٰ (سرکش) ہو گیا ہے۔اس نے کس چیز کی سرکشی کی تھی؟اب ہم یہ سمجھ لیتے ہیں۔

اس نے مال و دولت کی سرکشی کی۔اس نے ایک کمزور قوم (بنی اسرائیل) کو غلام بنا رکھا تھا۔وہ قتل و غارت کرتا ہے۔وہ زمین پر خدا بنا ہوا تھا۔اور خود کو خدا سمجھ بیٹھا تھا۔آخرت کے دن کا انکاری تھا۔

اسے لگتا تھا کہ مال و دولت میرے پاس ہے مطلب رب مجھ سے راضی ہے۔

اب اس نے اپنے مال کی وجہ سے سرکشی کی تھی۔پھر اس کا انجام یہ ہوا کہ اللہ پاک انھیں ان کے شاندار محلوں سے نکال لایا اور لا کر سمندر میں غرق کر دیا۔اور اس کے بڑے شاندار محل اور خزانے ویسے ہی پڑے رہ گئے۔

اس مثال سے ہمیں پتہ چلتا تھا کہ اگر آپ کے پاس بہت مال ہے تو آپ کو اس چیز کا سرٹیفیکیٹ نہیں مل جاتا کہ رب آپ سے بہت راضی ہے وہ تو رب کی رحمت ہے۔جس پر چاہے وہ رزق پھیلا دے اور جس پر چاہے وہ تنگ کر دے۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رزق میں "علم، صلاحیتیں، مال، اولاد وغیرہ" سب آجاتا ہے اس کا غلط استعمال، اس کے زریعے سرکشی کرنا طاغوت میں آئے گا۔اس کے ذریعے دوسروں کو نقصان پہنچانا طاغوت ہے۔

اب قارون (سوہ القصص، آیت 76_82)، ہامان (سورہ القصص، آیت 42_38) اُنہوں نے بھی اپنے رزق (دولت) کی وجہ سے سرکشی کی تھی۔اور انجام کیا ہوا وہ آپ قرآن مجید کی ان آیات کو پڑھ سکتے ہیں۔

کچھ لوگوں کا سوال یہ بھی اٹھے گا کہ عیسائی جو حضرت عیسیٰ کو پوجتے ہیں کیا وہ بھی طاغوت ہے؟؟۔

پہلی بات یہ کہ انھیں لوگ پوجتے کیوں ہیں؟

کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں۔معاذاللہ۔کیسی بات ہے جو وہ گھڑتے ہیں۔کیسی بات ہے جو وہ اپنے مونہوں سے ادا کرتے ہیں۔

اب دوسری بات یہ کہ جو لوگ ان کی پرستش کرتے ہیں وہ طاغوت ہے اور جس کی گئی جارہی ہے مطلب حضرت عیسیٰ کی۔وہ طاغوت نہیں ہے معاذاللہ۔کیونکہ انہوں نے نہیں کہا تھا کہ میری پرستش کرو یا مجھے رب کا بیٹا بناؤ۔یہ ان کی اپنی گھڑی ہوئی باتیں ہیں۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طاغوت انسان بھی ہو سکتے ہیں، جِن بھی ہو سکتے ہیں، ادارے بھی ہو سکتے ہیں، ریاستیں بھی ہو سکتی ہیں وغیرہ۔

انسان کا تو آپ کو سمجھ آگیا ہو گا۔اب بات کرتے ہیں نجومی کی، کاہنوں یا جادوگروں کی۔ کہ یہ کیسے طاغوت ہیں۔

سب سے پہلے ہم سمجھ لیتے ہیں کہ "کاہن" کون ہوتے ہیں؟

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح (2903/7)ط: دارالفکر، بیروت)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے کاہنوں کے متعلق پوچھا، (کاہن اس شخص کو کہا جاتا ہے جو مستقبل کی خبریں بتاتا ہے)، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں، لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کبھی کبھار یہ ایسی باتیں بتاتے ہیں جو سچ ہوتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا کہ یہ سچی بات ہوتی ہے، جسے جن فرشتوں سے اچک لیتا ہے، پھر اسے اپنے ساتھی کے کان میں مرغی کی آواز کی مانند بار بار دہراتا ہے، پھر یہ لوگ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملاتے ہیں۔

یا اس کی تعریف بھی کی جا سکتی ہے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاہن "عموماً ہاتھوں کی لکیروں، پلمسٹری، جیوتش یا ہاروسکوپ کے ذریعے مستقبل کے بارے"

۔میں پیشگوئی کرتا ہے

۔اب نجومی کو دیکھ لیتے ہیں

:نجومی

ایک شخص جو فلکیات یا اختر فلک کے بارے میں علم رکھتا ہے، اور عموماً اس طرح کے علوم کے

۔ذریعے انسانوں کے مستقبل کے بارے میں پیشگوئی کرتا ہے

:اور جادوگر

جادوگر شخص جو جادو ٹونے، طِلسمات، یا غیر قانونی عملیات کے ذریعے مختلف قسم کے مسائل

حل کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ جادوگر عموماً غیر قانونی یا غیر اخلاقی طریقوں سے لوگوں کو فریب

۔دیتا ہے

نجومی "اور" جادوگر" دونوں مختلف اصلاحات ہیں اور ان کے معنی بھی مختلف ہیں۔ اس لیے"

۔ہم ان دونوں کو ایک ہی معنوں میں نہیں لے سکتے

www.novelsclubb.com

مگر "کاہن" کو عام طور پر جادو گر کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر جب وہ عملیات یا طِلسمات کے ذریعے لوگوں کو غم زدہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

صحیح بخاری شریف کی حدیث میں مروی ہے کہ جب اللہ آسمانوں پر کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو جِن کان لگا کر سننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ شیطان کچھ باتیں اُچک لیتے ہیں۔ لیکن پھر ایسا ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ اپنے سے نیچے والے (شیطان) جِن کو پیغام دیں اس سے پہلے ہی شہاب ثاقب انھیں مارا جاتا ہے اور وہ جل جاتے ہیں اور اگر کبھی وہ اپنی بات نیچے والے شیطانوں کو پہچانے میں کامیاب ہو جائیں تو وہ کاہن یا جادو گروں کو مخبری کرتے ہیں۔

پھر وہ کاہن اور جادو گر ایک بات سچی اور چار ساتھ جھوٹی لگا کر لوگوں کو بڑھا چڑھا کر بتاتے ہیں۔ اور لوگوں کا ان پر یقین مضبوط ہو جاتا ہے اور لوگ ان کے پاس آنے لگتے ہیں۔

کاہن یا جادو گر اور جن یہ بھی طاغوت ہیں اور پھر وہ لوگ جو ان کے پاس آتے ہیں وہ بھی طاغوت ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح-(2907/7)ط: دار الفکر، بیروت)



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص نجومی کے پاس آئے اور جو وہ کہتا ہے اس کی تصدیق کرتا ہے تو وہ اس دین سے بری ہو گیا جو محمد (ﷺ) پر نازل ہوا ہے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ کاہنوں یا جادو گروں کے پاس نہیں جانا چاہیے۔

اسی طرح ابلیس وہ اللہ کے بہت قریب تھا۔ مگر سرکشی کی وجہ سے وہ شیطان بن گیا اس کی تفصیل (سورہ الاسراء، آیت 65_61) کی تفسیر پڑھ کر کی جا سکتے ہیں۔ وہ بھی طاغوت ہے۔

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842